سوال

(195) شادی کے موقع پر دف بجانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دف (واضح رہے کہ دف آواز پیدا کرنے کا ایک ایسا یکطرفہ آلہ ہے جس سے کوئی سر پیدا نہیں ہوتی) بجانے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِی النکاح"

"حلال اور حرام کے درمیان امتیاز نکاح کا اعلان کرنے اور نکاح کے وقت دف بجانے سے ہوتا ہے۔ (حسن هدایہ الرواۃ 3088۔266/3۔ابن ماجہ 1896۔کتاب النکاح باب اعلان النکاح ترمذی 1088۔کتاب النکاح باب ماجہ فی اعلان النکاح نسائی 127/6)

اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں۔

جاء النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم، فَدَخَلَ حِينَ بُنِيَ عَلَيَّ، فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ مِنِّي، فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ لَنَا يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ، وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ بَدْرٍ، إِذْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ: وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ؟ فَقَالَ: «دَعِي هَذِهِ، وَقُولِي بِالَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ"

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور جب میں دلہن بنا کر بٹھائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے اور میرے بستر پر بیٹھے اسی طرح جیسے تم اس وقت میرے پاس بیٹھے ہوئے ہو۔ پھر ہمارے ہاں کی کچھ لڑکیاں دف بجانے لگیں اور میرے باپ اور چچا جو جنگ بدر میں شہید ہوئے تھے ان کا مرثیہ پڑھنے لگیں اتنے میں ان میں سے ایک لڑکی نے پڑھا "اور ہم میں ایک نبی ہے جو کل ہونے والی باتوں کی بھی خبر رکھتا ہے" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کہنا چھوڑ دو اور اس کے علاوہ جو کچھ تم پڑھ رہی تھیں وہی پڑھو۔" (بخاری 5147۔کتاب النکاح باب ضرب الدف فی النکاح والولیمہ ابو داؤد 4922 کتاب الادب فی النھی عن الغناء ترمذی 1090 کتاب النکاح باب ماجاء فی اعلان النکاح ابن ماجہ 1897۔کتاب النکاح باب الغناء والدف مسند احمد 359/6)

ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اعلان نکاح کی غرض سے عورتوں کا دف بجانا جائز ہے لیکن یہ ضروری ہے۔کہ یہ عمل مفاسد مثلاً مرد وزن کے اختلاط اور حرام گانوں سے خالی ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

ص262

محدث فتویٰ